36757 ـ میڈیسن کمپنی کی طرف سے ڈاکٹر کو ہدیہ دینے کا حکم

سوال

میڈیسن کمپنیوں کی جانب سے کمپیٹشین کو مدنظر رکھتے ہوئے کمپنی کا سیلز مین آکر ڈاکٹر حضرات کو مختلف قسم کے ہدیہ جات دیتا ہے مثلا بال پوائنٹ یا گھڑی، یا ٹیپ ریکارڈ جس پر کمپنی کا نام اور ٹریڈ مارک لگا ہوتا ہے..... الخ
یہ ہدیہ اس لیے ہے کہ ڈاکٹر مریض کے لیے اس کمپنی کی دوائی تجویز کر کے دے، یہ علم میں رہے کہ کمپنی کی ایک شق میں کمپنی کی مشہوری اور اعلان بھی شامل ہے، اور بعض اوقات کمپنی ڈاکٹر کو اس وقت ہدیہ دیتی ہے جب وہ ایک معین تعداد مریضوں کو دوائی تجویز کر کے دے، اور بعض اوقات بغیر تعداد متعین کیے ہی ڈاکٹر کو ہدیہ دیتی ہے، اور بعض اوقات دوائی تو ایک ہی ہوتی ہے جس کی تاثیر بھی ایک ہی ہے، لیکن کمپنیاں اسے مختلف تجارتی نام سے مارکیٹ میں لاتی ہیں، تو اس طرح کمپنی کے نمائندہ کی دوائی لکھ کر دیتا اور نمائندہ کچھ روز بعد آکر ڈاکٹر کو ہدیہ اور تحفہ دیتا ہے.
تو کیا اس صورت میں کمپنی کی مشہوری اور اعلان حلال ہے یا حرام، اور ڈاکٹر کو دیے گئے ہدیہ کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ڈاکٹر کے لیے میڈیسن کمپنیوں کی جانب سے تحفہ قبول کرنا جائز نہیں، کیونکہ یہ رشوت اور حرام شمار ہوگا، چاہے اسے کوئی اسے ہدیہ یا کوئی اور نام ہی کیوں نہ دیا جائے، کیونکہ نام کسی چیز کی حقیقت کو تبدیل نہیں کرتے، اور اس لیے بھی کہ یہ ہدیہ اسے دوسری کمپنیوں کے ساتھ ظلم پر ابھارے گا، اور اس طرح دوسری کمپنیوں کو نقصان ہوگا.